Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيْد

برائے جماعت دہم

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

LAST HOPE STUDY
Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

www.LastHopeStudy.com

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اصحابِ کہف نے غار میں پناہ لی:

(الف) بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر ✓ (ب) سخت سردی سے بچنے کے لیے
(ج) ڈاکوؤں سے بچنے کے لیے (د) مال کو محفوظ کرنے کے لیے

(ii) کہف کا معنی ہے:

(الف) گھر (ب) بازار (ج) جنگل (د) غار ✓

(iii) اصحابِ کہف غار میں سوئے رہے:

(الف) تین سو سال (ب) تین سو پانچ سال (ج) تین سو نو سال ✓ (د) تین سو گیارہ سال

(iv) ذوالقرنین نے یاجوج و ماجوج کو دو پہاڑوں کے درمیان قید کیا:

(الف) لوہے اور تانبے کی دیوار بنا کر ✓ (ب) لوہے کا پنجرہ بنا کر
(ج) سونے اور پتھروں کی دیوار بنا کر (د) لوہے اور چاندی کی دیوار بنا کر

(v) یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے کس بیٹے کی اولاد ہیں؟

(الف) سام (ب) حام (ج) یافث ✓ (د) کنعان

Last Hope Study

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْكَهْفِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔ (ii) ذوالقرنین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
(iii) حضرت خضر علیہ السلام کے تین حکمت بھرے امور تحریر کریں۔
(iv) سُوْرَةُ الْكَهْفِ میں اصحابِ کہف کا واقعہ ذکر کرنے کا مقصد کیا ہے؟ (v) یاجوج و ماجوج سے کیا مراد ہے؟

(i) سُوْرَةُ الْكَهْفِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

جواب: اس سورت کا مرکزی موضوع انسان کو اس بات کا شعور دلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے، اور آزمائش میں پورا اترنے والا ہی حقیقی معنوں میں بندۂ مومن کہلاتا ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

(ii) ذوالقرنین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْكَهْف میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے ذوالقرنین کا معنی دو کناروں والا ہے۔ دو صدیوں والا۔ دو سینگوں والا ذوالقرنین عدل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے حکمران تھے۔

(iii) حضرت خضر علیہ السلام کے تین حکمت بھرے امور تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ الْكَهْف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے (حضرت خضر علیہ السلام) کی ملاقات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی، کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا اور حضرت خضر علیہ السلام کے کچھ امور یعنی کشتی میں سوراخ کرنا، بچے کو قتل کرنا اور دیوار مرمت کرنا دیکھے تو اپنی تشویش کا اظہار کیا جس پر حضرت خضر علیہ السلام نے تمام باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے توجیہ بیان فرمادی اور فرمایا کہ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے حکم کی تعمیل میں انجام دیے گئے ہیں۔

(iv) سُوْرَةُ الْكَهْف میں اصحاب کہف کا واقعہ ذکر کرنے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: راہِ حق میں پیش آمدہ مشکلات کے حوالے سے مسلمانوں کو تسلی دیتے ہوئے اصحاب کہف کا واقعہ سنایا گیا ہے۔ یہ لوگ صاحب ایمان تھے۔ بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر اپنا ایمان بچانے کے لیے انھوں نے ایک غار میں جا کر پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری فرما دی۔ اس کے بعد ان کو اٹھا دیا گیا۔ اصحاب کہف 309 سال تک غار میں سوئے رہے۔ یہ واقعہ ان لوگوں کے لیے دلیل تھا جو مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کر رہے تھے۔ اصحاب کہف کا ذکر کر کے نصیحت کی گئی ہے کہ اہلِ ایمان کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں اور غافل لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی اہمیت کو مثال دے کر واضح کیا گیا ہے۔ سُوْرَةُ الْكَهْف میں دنیا کی بے ثباتی اور عارضی ہونے کو مثال دے کر بیان کیا گیا ہے۔

(v) یاجوج و ماجوج سے کیا مراد ہے؟

جواب: یاجوج ماجوج کو زمین میں قتل و غارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قربِ قیامت یہی یاجوج و ماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

◎ درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

(i)	اَسَفًا	افسوس کرتے ہوئے	(ii)	الرَّقِيْمِ	تختی
(iii)	لِنَبْلُوَهُمْ	تاکہ ہم انھیں آزمائیں	(iv)	اَحْصٰى	صحیح شمار کر سکتا ہے
(v)	عِوَجًا	کوئی کجی، کمزوری			

◎ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندہ محمد خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی (یہ کتاب) بالکل سیدھی ہے تاکہ وہ (لوگوں) کو اس اللہ کی طرف سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو خوشخبری دے جو نیک اعمال کرتے ہیں بے شک ان کے لیے بہترین اجر ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

- قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۞ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

ترجمہ: فرما دیجیے کہ اگر میرے رب کی باتوں کو لکھنے کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تو سمندر کا پانی ضرور ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اگرچہ ہم ان کی مدد کے لیے ویسا ہی سمندر اور لے آئیں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میں تو تمھارے ہی جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا رب معبود ایک ہی معبود ہے۔

تفصیلی جواب دیں۔

1- سُوْرَةُ الْكَهْفِ کے اہم مضامین بیان کریں۔

جواب:

سُوْرَةُ الْكَهْفِ کے بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الْكَهْفِ کا پہلا رکوع سورتِ مبارکہ کے مقدمے کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ان مشرکین کی وجہ سے خود کو غم میں مبتلا نہ کریں۔

راہِ حق میں پیش آمدہ مشکلات

راہِ حق میں پیش آمدہ مشکلات کے حوالے سے مسلمانوں کو تسلی دیتے ہوئے اصحابِ کہف کا واقعہ سنایا گیا ہے۔ یہ لوگ صاحبِ ایمان تھے۔ بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر اپنا ایمان بچانے کے لیے انھوں نے ایک غار میں جا کر پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری فرما دی۔ اس کے بعد ان کو اٹھا دیا گیا۔ اصحابِ کہف 309 سال تک غار میں سوتے رہے۔ یہ واقعہ ان لوگوں کے لیے دلیل تھا جو مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کر رہے تھے۔

اصحابِ کہف کا ذکر

اصحابِ کہف کا ذکر کر کے نصیحت کی گئی ہے کہ اہلِ ایمان کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں اور غافل لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی اہمیت کو مثال دے کر واضح کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ میں دنیا کی بے ثباتی

سُوْرَةُ الْكَهْفِ میں دنیا کی بے ثباتی اور عارضی ہونے کو مثال دے کر بیان کیا گیا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات کا تذکرہ

سُوْرَةُ الْكَهْفِ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے حضرت خضر علیہ السلام کی ملاقات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی، کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا اور حضرت خضر علیہ السلام کے کچھ امور یعنی کشتی میں سوراخ کرنا، بچے کو قتل کرنا اور دیوار مرمت کرنا دیکھے تو اپنی تشویش کا اظہار کیا جس پر حضرت خضر علیہ السلام نے تمام باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے توجیہ بیان فرمادی اور فرمایا کہ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے حکم کی تعمیل میں انجام دیے گئے ہیں۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ میں ذوالقرنین کا تذکرہ

سُوْرَةُ الْكَهْفِ میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے۔ ذوالقرنین کا معنی دو کناروں والا ہے۔ ذوالقرنین عدل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے حکمران تھے۔

یاجوج ماجوج کا فساد کرنا

ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج کو زمین میں قتل و غارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قربِ قیامت یہی یاجوج و ماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فسادِ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی اولاد ہیں۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

فرمانِ الٰہی کی روشنی میں

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے آخر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان کو بتا دیں کہ سب سے زیادہ خسارے والا وہ ہے جو دنیا کے پیچھے پڑا، اللہ تعالیٰ کے ذکر اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات یعنی آخرت کا منکر ہو گیا، ایسے لوگوں کے لیے جہنم ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے۔ ان کے لیے جنت الفردوس کی نعمتیں ہوں گی۔

www.LastHopeStudy.com

Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study